سوال

(888) طالب علم کا حاضری کے جواب میں لبیک کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طالب علموں کو حاضری کے جواب میں اکثر لبیک کہتے ہوئے سنا گیا ہے۔ کیا ایسا کہنا درست ہے؟ (عبدالعزیز) (۱۲ مئی ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودگی کا احساس دلانے کے لیے طالب علم کے لیے جائز ہے کہ حاضری کے جواب میں لبیک کہے۔ متعدد مواقع پر اس لفظ کا استعمال شریعت میں ثابت ہے۔ مثلاً قصہ معاذ میں ہے:

'لَبَّیکَ یا رَسُولَ اللّٰہِ' (صحیح البخاری، بَابُ مَن خَصَّ بِالعِلمِ قَومًا دُونَ قَومٍ، کَرَاہِیَةَ أَن لَا یَفہَمُوا، رقم: ۱۲۸، مشکوٰۃ کتاب الایمان، حدیث: ۲۵)

اور امام ابوداؤد نے اس کے جواز پر اپنی ''سنن'' میں بایں الفاظ باب قائم کیا ہے:

'بَابٌ فِی الرَّجُلِ یُنَادِی الرَّجُلَ فَیَقُولُ: لَبَّیکَ'

''اس بات کا بیان کہ آدمی دوسرے آدمی کو آواز دے وہ ''لبیک'' کہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 603

محدث فتویٰ